UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8686/02**
9686/02

Paper 2 Reading and Writing

October/November 2004

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
Dictionaries are not permitted.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
You should keep to any word limit given in the questions.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر رہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2004

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

آج کے دور میں اکثر لوگوں کے لیے کیلے ایسی عام چیزیں ہیں کہ ہم ان کے بارے میں زیادہ سوچتے بھی نہیں۔ یہ ایسا پھل ہے جو دنیا کے گرم علاقوں میں درختوں پر اُگتا ہے۔ یہ سستا پھل ہے اور کھانے میں بھی اچھا ہے۔ قدرت نے اس کو اس طرح بنایا ہے کہ یہ اپنے حفاظتی چھلکوں کی وجہ سے کافی دنوں تک صاف اور تازہ رہتا ہے۔ غذائیت سے بھرپور ہیں۔ ان میں نشاستہ ہوتا ہے جس میں توانائی اور دھاتیں شامل ہوتی ہیں جو ہماری صحت کے لیے بہت مفید ہیں۔ جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں کیلے ہم میں سے بہت سے افراد کے لئے روزمرہ کی خریداری کی چیزیں ہیں لیکن اگر ہم غور کریں تو کیلے پھل کے علاوہ بھی بہت کچھ ہیں۔

میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں جو ایک انگریزی ٹیلی ویژن کے ایک اشتہار سے لی گئی ہے۔ اس اشتہار کے مطابق کیلے صرف کھانے کے لیے نہیں ہیں بلکہ مذاق کا ذریعہ بھی ہیں۔ کیلے کے چھلکے پر پھسلنے والے پر عموماً قہقہہ لگایا جاتا ہے۔ کیلوں کی معاشی اہمیت بھی ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں کسان کیلے کی کاشت کرتے ہیں اور انہیں فروخت کر کے پیٹ پالتے ہیں۔ برطانیہ کے بازاروں میں کیلے سب سے زیادہ فروخت ہوتے ہیں یوں کہیے کہ کھائی جانے والی اشیاء میں سب سے زیادہ کیلے ہی بکتے ہیں۔

اس حقیقت پر مشکل ہی سے یقین کیا جا سکتا ہے کہ کیلے جنگ کا سبب بھی بن جاتے ہیں۔ وسطی امریکہ کے ملک نکاراگوا (Nicaragua) میں کیلے اتنے مہنگے ہو گئے تھے کہ وہاں کے غریب لوگوں کے لیے ان کا خریدنا ناممکن بن گیا تھا۔ انہوں نے احتجاجاً ایک انقلاب برپا کر دیا۔

نسل پرست لوگ کیلوں کو سیاہ فام افراد کو چڑانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایک فٹ بال کے میدان میں جہاں سیاہ فام کھیل رہے تھے کیلے پھینکے گئے۔ یہ جتانے کے لیے کہ کھیلنے والوں کا تعلق بھی جنگل سے ہے۔ آپ نے غور کیا کہ کیلا بہت ہی عام سا پھل ہونے کے باوجود عام نہیں ہے۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ میں کیلوں کے متعلق متواتر بات کیوں کر رہا ہوں۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کیلوں کے متعلق یہ تمام تفصیلات میں نے ایک اشتہار سے حاصل کی ہیں۔ اگر شرط جائز ہوتی تو میں شرط لگاتا کہ آپ اندازہ ہی نہیں کر سکتے کہ اس اشتہار کا مقصد کیا تھا؟ نہیں، یہ اشتہار کیلوں کے متعلق نہیں تھا، یہ مشہور انگریزی اخبار "ٹائمز" کے بارے میں تھا۔ جیسا کہ اس اشتہار کے آخر میں کہا گیا "یہ اشتہار آپ کو سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟ "

© UCLES 2004

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

حفاظتی۔ قدرت۔ شامل ہونا ۔ ذریعہ۔ سبب

[Total: 5 marks]

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

سستا ۔ سیاہ فام۔ جنگ ۔ عام ۔ متعلق

[Total: 5 marks]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں۔
کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: عام طور پر لوگوں کا کیلوں کے متعلق کیا خیال ہے؟ [2]

۲: غریب لوگوں کے لیے کیلے کتنی اہمیت رکھتے ہیں؟ [3]

۳: کیلوں نے انقلاب کیسے پیدا کیا؟ [3]

۴: کیلوں کے استعمال کے منفی پہلو پر روشنی ڈالیے۔ [3]

۵: مصنف نے کیوں لکھا کہ "یہ اشتہار آپ کو سوچنے پر مجبور کر رہا ہے"۔ تفصیل سے لکھیے۔ [4]

[Total: 15 + 5 for language = 20 marks]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اکیسویں صدی میں جدید ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کی بدولت ہم ذرائع ابلاغ سے اس قدر مانوس ہو گئے ہیں کہ شعوری طور پر میڈیا کے پیغامات محسوس نہیں کرتے۔ جہاں جہاں جاتے ہیں ہر عمارت پر، ہر دیوار پر، ہر گاڑی یا بس پر نشانات اور تصاویر نظر آتی ہیں کہ ہمیں ایسا کرنا چاہیے، ایسا کرو، یہ خریدو، وغیرہ وغیرہ۔ ٹیلی وژن پر، سینما میں، اخبارات اور رسائل میں، درختوں پر اور کھلاڑیوں کی قمیضوں پر جدھر نظر ڈالئے اُدھر اشتہار ہی اشتہار لگے ہوئے ہیں جو ہمیں پیسے خرچ کرنے پر اُکسا رہے ہیں۔

اشتہارات کافی فائدہ مند بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ کمپنیاں ہمیں اپنی نئی اور جدید ترین اشیاء کے بارے میں آگاہ کر سکتی ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ کمپنیاں اخباروں میں اشتہار لگوانے کے لیے جو پیسے خرچ کرتی ہیں انہی پیسوں کی بدولت اخبار کی قیمت میں کمی ہو جاتی ہے۔ مغرب میں اشتہار کی صنعت جدید دنیا کی سب سے ترقی پسند صنعت بن گئی ہے۔ پھر بھی کبھی کبھار ہم سوچتے ہیں کہ کاش اشتہارات ہمارے پسندیدہ پروگرام میں مداخلت نہ کرتے! کبھی کبھی اشتہارات منظر کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ کسی بھی مشہور سیر کرنے کی جگہ جاؤ اور اس کی تصویر کھینچنے کی کوشش کرو۔ فوٹو دھلوا کر دیکھو تو منظر میں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی اشتہار ضرور نظر آئے گا اور منظر کی قدرتی خوبصورتی بگڑی ہوگی۔

اشتہارات کا اصل مقصد ہمیں کوئی غیر ضروری چیز خریدنے پر اُکسانا ہے۔ اور ایسا کرنے کے کئی طریقے ہیں: وہ انسان کے جذبات سے فائدہ اُٹھاتے ہیں، مثلاً چاہت، لالچ، احساسِ کمتری وغیرہ۔ بنیادی طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ فلاں چیز اتنی اچھی ہے یا اتنی سستی ہے۔ اس کے بعد اشتہار بنانے میں ان کی نفسیات کا خیال بھی کیا جاتا ہے۔ ہمیں ایسا محسوس کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ فلاں شے کے بغیر ہماری زندگی نامکمل معلوم ہوگی۔ یہ حقیقت ہے کہ سب لوگ اشتہاروں کے حق میں نہیں ہیں۔ کرسمس سے دو مہینے پہلے ٹی وی پر جب بچوں کے پروگرام لگتے ہیں تو اسی وقت کھلونوں اور مٹھائیوں کے پُرزور اور رنگیلے اشتہارات دکھائے جاتے ہیں۔ اس پر والدین بہت اعتراض کرتے ہیں۔

برطانیہ میں ہم کسی حد تک خوش قسمت ہیں۔ ٹی وی کے پانچ چینل ہیں، سیٹلائٹ کے علاوہ، جن میں سے دو بی بی سی کے ہیں جن میں اشتہار دکھانا منع ہے۔ ٹی وی پر آدھے گھنٹے کے پروگرام کی قیمت اندازاً دو لاکھ پونڈ ہوتی ہے، جبکہ ایک منٹ کا اشتہار بنانے میں کم از کم آدھا ملین پونڈ تک خرچ کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے یہ کہنا درست ہے کہ انگلینڈ میں ٹی وی کے عام پروگراموں کے مقابلے میں اشتہار زیادہ دلچسپ اور پُرلطف ہوتے ہیں۔

© UCLES 2004

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں ۔اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں۔
کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: اشتہارات کا اصل مقصد کیا ہے؟ [3]

۲: اشتہار کو موئثر کرنے کے لیے ان کے بنانے والے کونسا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟ [2]

۳: مغرب میں اشتہار کی صنعت کے بارے ہمیں کیا بتایا جاتا ہے؟ [3]

۴: موجودہ دنیا میں اشتہار کے دو منفی پہلوؤں کی وضاحت کیجئے۔ [4]

۵: مصنف نے یہ کیوں لکھا کہ "برطانیہ میں ہم کسی حد تک خوش قسمت ہیں"؟ [3]

[Total: 15 + 5 for language = 20 marks]

۵۔ (الف) مندرجہ بالا دونوں اقتباسات کے حوالے سے لکھیے کہ اشتہار کی صنعت نے کس حد تک ہماری زندگی میں مداخلت کی ہے؟ [10]

۵۔ (ب) کیا ٹی وی پر بچوں کے پروگرام کے دوران اشتہار دکھانے پر پابندیاں لگانی چاہئیں؟
اس بارے میں اپنی رائے دیجیے۔ [5]

سوال کا جواب ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے ۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں: [5]

[Total: 20 marks]

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Every reasonable effort has been made to trace all copyright holders. The publishers would be pleased to hear from anyone whose rights we have unwittingly infringed.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.